

10122 - خاوند کے مرتد ہونے کے 1740#؛ صورت م 1740#؛ ن ک 1740#؛ ا
ب 1740#؛ و 1740#؛ کو عدت م 1740#؛ ن نفقہ ملے گا

سوال

میں نے ایک نصرانی شخص سے شادی کی تو وہ شادی کے بعد مسلمان ہوا اور نماز کی ادائیگی کرتا رہا میں اس کے ساتھ کچھ عرصہ زندگی بسر کرتی رہی اور پھر اس نے اسلام کو ترک کر کے نماز بھی چھوڑ دی جس کی بنا پر میں نے نکاح فسخ کر لیا اور عدت گزارنی شروع کر دی تو کیا دوران عدت میں اس سے خرچہ لینے کی مستحق ہوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جی ہاں آپ نان و نفقہ کی مستحق ہیں اس لیے کہ آپ میں علیحدگی کا سبب خاوند ہے جو کہ اسلام سے مرتد ہو گیا ہے، اس مسئلہ میں امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے:

اگر خاوند مرتد ہو جائے تو وہ عدت میں بیوی کے نان و نفقہ کا ذمہ دار ہے اس لیے کہ وہ اس سے بائن توعدت کے خاتمہ پر رہی ہوگی۔ اھ۔ دیکھیں کتاب الام ج (6)۔

والله اعلم.